سوال

(754)اُمتی کا سلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرشتے پہنچاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِیَ السَّلَامَ)) 4اس روایت سے ثابت کرتے ہیں کہ اُمتی کا سلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرشتے پہنچاتے ہیں۔ اس روایت میں زاذان راوی ہے ابن حجر تہذیب التہذیب میں اس کے متعلق کہتے ہیں وہ بہت زیادہ خطا کرتا تھا...زاذان کے متعلق ابن حجر عسقلانی تقریب التہذیب میں یہ بھی لکھتے ہیں کہ فیہ شیعیة (اس میں شیعیت ہے) (بحوالہ یہ مزاریہ میلے صفحہ نمبر ۱۸ ایکس کیپٹن ڈاکٹر مسعودالدین عثمانی) (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

4سنن النسائی کتاب السھو باب التسلیم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے بحوالہ نسائی جو حدیث لکھی ہے: ((اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ...الخ)) اس کے متعلق شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ تعلیق مشکاۃ میں لکھتے ہیں: ''وَاِسنادہ صحیحٌ وصححہ الحاکم (۲/۴۲۱) ووافقہ الذھبی''1 نیز انہوں نے اس کو صحیح نسائی میں درج فرمایا ہے۔

آپ لکھتے ہیں: ''اس میں زاذان راوی ہے ابن حجر تہذیب التہذیب میں اس کے متعلق کہتے ہیں'' وہ بہت زیادہ خطا کرتا تھا'' یہ بات حافظ ابن حجر کی نہیں ابن حبان کی ہے جس کو حافظ ابن حجر نے درخور اعتناء نہیں سمجھا کیونکہ تقریب میں وہ اپنا فیصلہ لکھتے ہیں ''صدوق یرسل وفیہ شیعیة'' دیگر بہت سے محدثین نے زاذان کو ثقہ کہہ کر اس کے کثیر الخطا ہونے کی نفی فرمائی ہے۔ ۱۴۲۲/۷/۵ھ

1مشکوۃ/کتاب الصلوۃ/باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلھا۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص746

محدث فتویٰ